

# علم الصرف

اولين

مؤلفہ

مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھا والی رحمتہ علیہ



شعبہ نثر و اشاعت  
چترتھا والی، چترتھا، ضلع راجھستان



# علم الصرف

اولین

مؤلف

مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاؤلی رحمہ اللہ علیہ



شعبہ نشر و اشاعت  
پورہری محمد علی پور پبلسٹریٹ (مہنڈو)  
کراچی پاکستان

کتاب کا نام : علی الصّرف (اولین)

مؤلف : مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاؤلی رحمة اللہ علیہ

تعداد صفحات : ۵۶

قیمت برائے قارئین : ۲۵/=

اشاعتِ اول : ۱۳۲۹ھ/۲۰۰۸ء

اشاعتِ جدید : ۱۳۳۲ھ/۲۰۱۱ء

ناشر : مکتبۃ البشری

چودھری محمد علی چیرٹیل بل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

Z-3، اوور سیز بنگلوں، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان

فون نمبر : +92-21-34541739, +92-21-37740738

فیکس نمبر : +92-21-34023113

ویب سائٹ : www.maktaba-tul-bushra.com.pk

www.ibnabbasaisha.edu.pk

ای میل : al-bushra@cyber.net.pk

ملنے کا پتہ : مکتبۃ البشری، کراچی۔ پاکستان +92-321-2196170

مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ +92-321-4399313

المصباح، ۱۶- اردو بازار، لاہور۔ +92-42-7124656, 7223210

بلک لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ +92-51-5773341, 5557926

دار الإخلاص، نزد قصبہ خوالی بازار، پشاور۔ +92-91-2567539

مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ +92-91-2567539

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

## فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات
۳۲	سوالات	۴	عرض ناشر
	بحث اسماء		علم الصرف حصہ اول
۳۳	فصل (۷) اسم فاعل	۵	علم الصرف کی تعریف
۳۵	سوالات	۵	اصطلاحات
۳۶	فصل (۸) اسم مفعول		بحث افعال
۳۷	سوالات	۸	افعال اور ان کے صیغے اور گردائیں
۳۸	فصل (۹) اسم تفضیل	۸	فصل (۱) فعل ماضی کی گردان
۳۹	سوالات	۱۰	ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ
۴۰	فصل (۱۰) اسم ظرف	۱۱	سوالات
۴۱	سوالات	۱۲	فصل (۲) فعل مضارع کا بیان
۴۲	فصل (۷) اسم آلہ	۱۲	فعل مضارع کی گردان
۴۳	سوالات	۱۴	مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ
	علم الصرف حصہ دوم	۱۵	سوالات
۴۴	اسم و فعل کی اقسام		فصل (۳) نئی تاکید بہ "لَنْ" و نئی جحد بہ "لَمْ"
۴۵	ایوب ثلاثی	۱۶	کی گردان
۴۵	ثلاثی مجرد	۱۹	سوالات
۴۷	ثلاثی مزید فیہ	۲۰	فصل (۴) لام تاکید بانون تاکید کی گردان
۵۲	ایوب رباعی	۲۴	سوالات
۵۲	رباعی مجرد	۲۵	فصل (۵) امر کی گردان
۵۲	رباعی مزید فیہ	۲۷	امر حاضر معروف بنانے کا خاص قاعدہ
۵۴	ماحق بہ رباعی	۲۹	سوالات
۵۴	ماحق بہ رباعی کی اقسام	۳۰	فصل (۶) نہی کی گردان

## عرض ناشر

علم الصرف کو تمام علوم خصوصاً عربی ادب میں ایک امتیازی حیثیت حاصل ہے۔ اساتذہ فن علم الصرف کی اہمیت و ضرورت علم النحو سے کئی درجے زیادہ بتاتے ہیں، مشہور مقولہ ہے:

”الصرف أم العلوم“ علم الصرف تمام علوم کی ماں ہے۔

آج تک علم الصرف پر جتنی بھی کتابیں تالیف کی گئیں ان میں ”علم الصرف“ جو کہ برصغیر پاک و ہند کے ممتاز عالم دین حضرت مولانا مشتاق احمد چٹھاؤلی رحمۃ اللہ علیہ کی مایہ ناز تصنیف ہے، ایک امتیازی مقام اور شان و شوکت رکھتی ہے، اس کا شمار علم الصرف کی قدیم کتابوں میں ہوتا ہے۔ روز اول کی طرح آج بھی مقبول و معروف ہے۔ برصغیر کے تمام دینی مدارس کے علما و طلباء اور عربی دان طبقے سے سند قبولیت حاصل کر چکی ہے۔

علم الصرف برصغیر کے مختلف اور معروف طباعتی اداروں سے وقتاً فوقتاً شائع ہوتی رہی ہے، تاہم ضرورت اس بات کی تھی کہ اسے طباعت کے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے اور طلباء کے لیے مزید آسان بنایا جائے، اور جو حضرات عربی سیکھنے کی غرض سے اس کو پڑھتے ہیں ان کو مزید سہولت ہو۔

ادارۃ البشریٰ نے اصل عبارت میں کوئی تغیر و تبدل کیے بغیر متعلمین اور عربی دان طبقے کی سہولت کے پیش نظر اس کو جدید طباعت کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے عنوانات اور ان کی قسموں، نمبرات، قواعد اور فوائد کو سرخ رنگ سے اجاگر کیا، اسی طرح جداول صرف کے عنوانات اور صیغوں کو سرخ رنگ سے واضح کیا تاکہ متعلمین معتبر انداز میں وضاحت کر سکیں اور متعلمین کو سمجھنے میں آسانی ہو، اس کے ساتھ ہی فہرست اور ہر صفحے پر عنوانات کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔

ہم اس خدمت کے مکمل ہونے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مصطفیٰ رحمۃ اللہ علیہ کے درجات کو بلند فرمائے، اور جن حضرات نے اس عظیم خدمت میں کسی بھی طرح حصہ لیا ان کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ذخیرہ آخرت بنائے اور ہماری اس کاوش کو قبول عام بنا دے تاکہ متعلمین اس سے بہتر انداز میں فائدہ اٹھا سکیں۔

آمین بجاہ سید المرسلین

ادارۃ البشریٰ

۲۹ ربیع الاول ۱۴۳۱ھ

بِسْمِہِ سُبْحَانِہِ وَتَعَالٰی

حَامِدًا وَمُصَلِّيًا

## علم الصرف کی تعریف

علم الصرف: وہ علم ہے جس سے صیغوں کی پہچان حاصل ہوتی ہے اور لفظوں کو گرداننے کا طریقہ اور ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بنانے کا قاعدہ معلوم ہوتا ہے۔  
فائدہ: اس علم کا فائدہ یہ ہے کہ الفاظ کو صحیح طور پر پڑھنا آجاتا ہے۔

### اصطلاحات

ضمّہ: پیش کو کہتے ہیں۔

فتحہ: زبر کو اور کسرہ: زیر کو کہتے ہیں۔

تنوین: دوزبر، دوزیر، دوپیش کو کہتے ہیں۔

حرکت: زبر، زیر، پیش کا نام ہے۔

سکون اور جزم: حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں۔

تشدید: ایک حرف کو دو بار، پہلے کو سکون اور دوسرے کو حرکت کیساتھ پڑھنا، جیسے: عَضُّ.

مضموم: وہ حرف ہے جس پر پیش ہو۔

مفتوح: وہ حرف ہے جس پر زبر ہو۔

مکسور: زیر والے حرف کو کہتے ہیں۔

متحرک: حرکت والا حرف۔

ساکن: وہ حرف ہے جس پر حرکت نہ ہو۔

مشدد: وہ حرف ہے جس پر تشدید ہو۔

حرفِ علت تین ہیں: واو، الف، یا، مجموعہ ان کا ”وای“ ہے۔

صیغہ: لفظ کو، اسم: نام کو، فعل: کام کو کہتے ہیں۔

زمانہ: وقت کا نام ہے اور وقت تین ہیں:

ماضی: گزرا ہوا، حال: موجود، مستقبل: آنے والا۔

فعل ماضی: اُس فعل کو کہتے ہیں جو گزرا ہوا زمانہ بتائے، جیسے: ضَرَبَ (اُس ایک مرد نے مارا گزرے ہوئے زمانہ میں) ماضی کا آخر ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔

فعل مضارع: اُس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ موجودہ یا آئندہ بتائے، جیسے: يَضْرِبُ (مارتا ہے، یا مارے گا وہ ایک مرد، زمانہ موجودہ یا آئندہ میں) مضارع کا آخر مضموم ہوتا ہے۔

امر: اُس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے، جیسے: اضْرِبْ (تو مار)۔

نہی: اُس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے روکا جائے، جیسے: لَا تَضْرِبْ (تو مت مار)۔

إثبات، مثبت: فعل کے ہونے کو کہتے ہیں، جیسے: ضَرَبَ (اُس نے مارا) يَضْرِبُ (وہ مارتا ہے)۔

نفي، منفي: فعل کے نہ ہونے کو کہتے ہیں، جیسے: مَا ضَرَبَ (اُس نے نہیں مارا)، لَا يَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا ہے)۔

فاعل: کام کرنے والے کو کہتے ہیں۔

مفعول: جس پر کام کیا جائے، جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا (مارا زید نے عمرو کو) اس میں

ضَرَبَ فعل ہے، زَيْدٌ فاعل ہے، عَمْرًا مفعول ہے۔

فعل معروف: وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم ہو، جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ (زید نے مارا)

اس میں مارنے والا معلوم ہے اور وہ زید ہے۔

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو، جیسے: ضَرَبَ عَمْرُو (عمر و مارا گیا)

اس میں یہ معلوم نہیں کہ مارنے والا کون ہے۔

فعل لازم: وہ فعل ہے جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے، جیسے: جَلَسَ زَيْدٌ (زید بیٹھا)

ذَهَبَ عَمْرُو (عمر و گیا)۔

فعل متعدی: وہ فعل ہے جو فاعل و مفعول دونوں پر پورا ہو، جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرُو

(مارا زید نے عمر کو)۔

غائب: وہ ہے جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو، جس سے بات نہ کی جائے۔

حاضر: وہ ہے جس سے بات کی جائے۔

متکلم: بات کرنے والے کو کہتے ہیں۔

واحد: ایک کو، تشنیہ: دو، جمع: دو سے زائد کو کہتے ہیں۔

حرفِ اصلی: اُس کو کہتے ہیں جو وزن کرنے میں ”ف“ یا ”ع“ یا ”ل“ کی جگہ ہو۔ پس

جو حرف ”ف“ کی جگہ ہو اُسکو ”فِا کلمہ“، اور جو ”ع“ کی جگہ ہو اُسکو ”عین کلمہ“، اور جو ”ل“

کی جگہ ہو اُس کو ”لام کلمہ“ کہتے ہیں، جیسے: ”نَصَرَ“ فَعَلَ کے وزن پر ہے، اس میں ”ن“

فِا کلمہ، اور ”ص“ عین کلمہ، اور ”رِا“ لام کلمہ ہے۔

حرفِ زائد: اُس کو کہتے ہیں جو ف، ع، ل میں سے کسی کی جگہ پر نہ ہو، جیسے: اِجْتَنَبَ

اِفْتَعَلَ کے وزن پر ہے، اس میں ”ج ساکن“ فا کی جگہ ہے، اور ”ن مفتوح“ عین کی جگہ

ہے، اور ”ب مفتوح“ لام کی جگہ ہے۔

پس ”ج، ن، ب“ حرفِ اصلی ہوئے، اور باقی حرف یعنی ”ہمزہ“ اور ”ت“ زائد ہیں۔



## افعال اور ان کے صیغے اور گردانیں

عربی میں فعل ماضی وغیرہ کے چودہ صیغے ہوتے ہیں، جن کی تفصیل یہ ہے:

تین مذکر غائب کے لیے      تین مؤنث غائب کے لیے

تین مذکر حاضر کے لیے      تین مؤنث حاضر کے لیے

دو متکلم کے لیے

متکلم کا پہلا صیغہ واحد مذکر اور واحد مؤنث کے لیے آتا ہے، اور دوسرا صیغہ تشبیہ مذکر، تشبیہ مؤنث، جمع مذکر و جمع مؤنث کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

## فصل (۱)

## فعل ماضی کی گردان

صیغے	بحث اثبات فعل ماضی معروف	بحث اثبات فعل ماضی مجہول	بحث نفی فعل ماضی معروف	بحث نفی فعل ماضی مجہول
واحد مذکر غائب	فَعَلَ	فَعِلَ	مَا فَعَلَ	مَا فَعِلَ
کیا اُس ایک مرد نے	کیا گیا وہ ایک مرد	کیا گیا وہ ایک مرد	نہیں کیا اُس ایک مرد نے	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد
تشبیہ مذکر غائب	فَعَلَا	فَعِلَا	مَا فَعَلَا	مَا فَعِلَا
کیا اُن دو مردوں نے	کیے گئے وہ دو مرد	کیے گئے وہ دو مرد	نہیں کیے گئے وہ دو مرد	نہیں کیے گئے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	فَعَلُوا	فَعِلُوا	مَا فَعَلُوا	مَا فَعِلُوا
کیا ان سب مردوں نے	کیے گئے وہ سب مرد	کیے گئے وہ سب مرد	نہیں کیے گئے وہ سب مرد	نہیں کیے گئے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	فَعَلَتْ	فَعِلَتْ	مَا فَعَلَتْ	مَا فَعِلَتْ
کیا اُس ایک عورت نے	کی گئی وہ ایک عورت	کی گئی وہ ایک عورت	نہیں کی گئی وہ ایک عورت	نہیں کی گئی وہ ایک عورت
تشبیہ مؤنث غائب	فَعَلَتَا	فَعِلَتَا	مَا فَعَلَتَا	مَا فَعِلَتَا
کیا اُن دو عورتوں نے	کی گئیں وہ دو عورتیں	کی گئیں وہ دو عورتیں	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں

صیغے	بحث اثبات فعل ماضی معروف	بحث اثبات فعل ماضی مجہول	بحث نفی فعل ماضی معروف	بحث نفی فعل ماضی مجہول
جمع مؤنث غائب	فَعَلْنَ	فُعِلْنَ	مَا فَعَلْنَ	مَا فُعِلْنَ
	کیا اُن سب عورتوں نے	کی گئیں وہ سب عورتیں	نہیں کیا اُن سب عورتوں نے	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	فَعَلْتَ	فُعِلْتَ	مَا فَعَلْتَ	مَا فُعِلْتَ
	کیا تو ایک مرد نے	کیا گیا تو ایک مرد	نہیں کیا تو ایک مرد نے	نہیں کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	فَعَلْتُمَا	فُعِلْتُمَا	مَا فَعَلْتُمَا	مَا فُعِلْتُمَا
	کیا تم دو مردوں نے	کیے گئے تم دو مرد	نہیں کیے گئے تم دو مرد	نہیں کیے گئے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	فَعَلْتُمْ	فُعِلْتُمْ	مَا فَعَلْتُمْ	مَا فُعِلْتُمْ
	کیا تم سب مردوں نے	کیے گئے تم سب مرد	نہیں کیے گئے تم سب مرد	نہیں کیے گئے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	فَعَلْتِ	فُعِلْتِ	مَا فَعَلْتِ	مَا فُعِلْتِ
	کیا تو ایک عورت نے	کی گئی تو ایک عورت	نہیں کی گئی تو ایک عورت	نہیں کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	فَعَلْتُمَا	فُعِلْتُمَا	مَا فَعَلْتُمَا	مَا فُعِلْتُمَا
	کیا تم دو عورتوں نے	کی گئیں تم دو عورتیں	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	فَعَلْتُنَّ	فُعِلْتُنَّ	مَا فَعَلْتُنَّ	مَا فُعِلْتُنَّ
	کیا تم سب عورتوں نے	کی گئیں تم سب عورتیں	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں
واحد مذکر مؤنث متکلم	فَعَلْتُ	فُعِلْتُ	مَا فَعَلْتُ	مَا فُعِلْتُ
	کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	فَعَلْنَا	فُعِلْنَا	مَا فَعَلْنَا	مَا فُعِلْنَا
	کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	نہیں کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتوں نے	نہیں کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتوں نے

فائدہ: ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخر میں ”الف“ بڑھا دینے سے تثنیہ مذکر غائب بن جاتا ہے، جیسے: فَعَلَ سے فَعَلَا، اور ”واو“ اس سے پہلے پیش لگا دینے سے جمع مذکر غائب بن جاتا ہے، جیسے: فَعَلُوا، اور ”تائے ساکن“ بڑھا دینے سے واحد مؤنث غائب فَعَلْتَ، اور لفظ ”تا“ لگا دینے سے تثنیہ مؤنث غائب فَعَلْتَا ہو جاتا ہے۔

یہی عمل ہر فعل ماضی میں کرو، جیسے: اجْتَنَبَ سے اجْتَنَبَا، اجْتَنَبُوا، اجْتَنَبْتُ، اجْتَنَبْتَا بنیں گے۔

اور واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے ”نون مفتوح“ لگا دینے سے جمع مؤنث غائب فَعَلْنَ، اور ”تائے مفتوح“ لگا دینے سے واحد مذکر حاضر فَعَلْتَ، اور ”تُما“ سے تثنیہ مذکر حاضر فَعَلْتُمَا، اور ”تُم“ سے جمع مذکر حاضر فَعَلْتُمْ، اور ”تائے کسور“ سے واحد مؤنث حاضر فَعَلْتِ، اور ”تُما“ سے تثنیہ مؤنث حاضر فَعَلْتُمَا، اور ”تُن“ سے جمع مؤنث حاضر فَعَلْتُنَّ، اور ”تائے مضموم“ سے واحد مذکر مؤنث متکلم فَعَلْتُ، اور ”تَا“ سے تثنیہ جمع مذکر مؤنث متکلم فَعَلْتَا بن گیا۔

یہی عمل ہر ماضی میں کرو، جیسے: اجْتَنَبَ سے اجْتَنَبْنَا، اجْتَنَبْتُمْ، اجْتَنَبْتُمْ، اجْتَنَبْتُمَا، اجْتَنَبْتُنَّ، اجْتَنَبْتُنَّ بنیں گے۔

### ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ

ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو اس کی حالت پر چھوڑ دو، اور آخر کے پاس والے حرف کو زبردے دو اگر زیر نہ ہو، اور باقی جتنے حرکت والے حرف ہوں خواہ ایک یا دو، سب کو پیش دیدو، ماضی مجہول کا صیغہ واحد مذکر غائب بن جائے گا، جیسے: ضَرَبَ سے ضَرَبْتُ، اور سَمِعَ سے سَمِعْتُ، اور أُكْرِمَ سے أُكْرِمْتُ اور اجْتَنَبَ سے

اُجْتَنَّبَ. پھر باقی صیغے بنانے کے لیے وہی طریقہ اختیار کرو جو ماضی معروف میں بیان ہوا۔  
فائدہ: ماضی مثبت کے شروع میں ”ما“ لگا دینے سے ماضی منفی بن جاتا ہے۔



غور کر کے مجھ سے اب سن لو ذرا ماضی مجہول کا تم قاعدا  
حرفِ آخر ماضی معروف کو حال پر اُس کے ہمیشہ چھوڑ دو  
پہلا آخر سے نہ ہو مکسور گر زبردے دو اس کو واجب جان کر  
باقی جس جس حرف پر معروف کے فتح یا کسرہ ہو دو ضمہ اُسے  
ماضی منفی بنانا ہو اگر  
”ما“ لگا دو اُس کے اول بے خطر

### سوالات

(۱) افعال ذیل کی چاروں گردانیں مندرجہ نقشہً بالامع معنی بیان کرو:

كَتَبَ. مَنَعَ. اِجْتَنَّبَ. عَلِمَ. تَرَكَ.

اس نے لکھا۔ اس نے روکا۔ اس نے پرہیز کیا۔ اس نے جانا۔ اس نے چھوڑا۔

(ب) الفاظ ذیل کے معنی بیان کرو:

مَا كَتَبُوا. مَنَعْتُمْ. اِجْتَنَّبْتُمْ. مَا تَرَكَ. مَنَعْنَا.

(ج) فقرات ذیل کو عربی میں ادا کرو:

میں نے نہیں روکا۔ ان دو مردوں نے روکا۔

ان سب عورتوں نے پرہیز کیا۔ ہم نے نہیں چھوڑا۔

ان دو عورتوں نے جانا۔

## فصل (۲)

## فعل مضارع کا بیان

فعل مضارع معروف، فعل ماضی معروف سے بنتا ہے۔ اس کے بنانے کا مختصر قاعدہ گردان کے بعد بیان ہوگا۔

## فعل مضارع کی گردان

صیغے	بحث اثبات فعل مضارع معروف	بحث اثبات فعل مضارع مجہول	بحث نفی فعل مضارع معروف	بحث نفی فعل مضارع مجہول
واحد مذکر غائب	يُفَعِّلُ کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	يُفَعِّلُ کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا وہ ایک مرد	لَا يُفَعِّلُ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد کیا جائے گا وہ ایک مرد	لَا يُفَعِّلُ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد
مثنیٰ مذکر غائب	يُفَعِّلَانِ	يُفَعِّلَانِ	لَا يُفَعِّلَانِ	لَا يُفَعِّلَانِ
جمع مذکر غائب	يُفَعِّلُونَ	يُفَعِّلُونَ	لَا يُفَعِّلُونَ	لَا يُفَعِّلُونَ
واحد مؤنث غائب	تُفَعِّلُ کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	تُفَعِّلُ کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	لَا تُفَعِّلُ نہیں کی جاتی یا نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	لَا تُفَعِّلُ نہیں کیا جاتی یا نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت
مثنیٰ مؤنث غائب	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلَانِ	لَا تُفَعِّلَانِ	لَا تُفَعِّلَانِ
جمع مؤنث غائب	يُفَعِّلْنَ	يُفَعِّلْنَ	لَا يُفَعِّلْنَ	لَا يُفَعِّلْنَ
واحد مذکر حاضر	تُفَعِّلُ کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	تُفَعِّلُ کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا تو ایک مرد	لَا تُفَعِّلُ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا تو ایک مرد کیا جائے گا تو ایک مرد	لَا تُفَعِّلُ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد
مثنیٰ مذکر حاضر	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلَانِ	لَا تُفَعِّلَانِ	لَا تُفَعِّلَانِ

صیغہ	بحث اثبات فعل	بحث اثبات فعل	بحث نفی فعل	بحث نفی فعل
مضارع معروف	مضارع معروف	مضارع مجہول	مضارع مجہول	مضارع مجہول
جمع مذکر حاضر	تَفْعَلُونَ	تُفْعَلُونَ	لَا تَفْعَلُونَ	لَا تَفْعَلُونَ
واحد مؤنث حاضر	تَفْعَلِينَ	تُفْعَلِينَ	لَا تَفْعَلِينَ	لَا تَفْعَلِينَ
کرتی ہے یا کرے گی	کرتی ہے یا کرے گی	کی جاتی ہے یا کی جائیگی	نہیں کرتی ہے یا نہیں	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں
تو ایک عورت	تو ایک عورت	تو ایک عورت	کرے گی تو ایک عورت	کی جائیگی تو ایک عورت
مثنیہ مؤنث حاضر	تَفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ
جمع مؤنث حاضر	تَفْعَلْنَ	تُفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ
واحد	أَفْعَلُ	أُفْعَلُ	لَا أَفْعَلُ	لَا أَفْعَلُ
نذکر و مؤنث	کرتا ہوں یا کروں گا	کیا جاتا ہوں یا کیا	نہیں کرتا ہوں یا نہیں	نہیں کیا جاتا ہوں
متکلم	میں ایک مرد	جاؤنگا میں ایک مرد	کروں گا میں ایک مرد	یا نہیں کیا جاؤنگا میں
یا ایک عورت	یا ایک عورت	یا ایک عورت	یا ایک عورت	یا ایک عورت
مثنیہ و جمع	نَفْعَلُ	نُفْعَلُ	لَا نَفْعَلُ	لَا نَفْعَلُ
نذکر و مؤنث	کرتے ہیں یا کریں	کیے جاتے ہیں یا کیے	نہیں کرتے ہیں یا نہیں	نہیں کیے جاتے ہیں یا
متکلم	گے ہم دو مرد یا دو عورتیں	جائیں گے ہم دو مرد یا دو	کریں گے ہم دو مرد یا	نہیں کیے جائیں گے ہم
یا سب مرد	یا سب مرد	عورتیں یا سب مرد	دو عورتیں یا سب مرد	دو مرد یا دو عورتیں یا سب
یا سب عورتیں	یا سب عورتیں	یا سب عورتیں	یا سب عورتیں	مرد یا سب عورتیں

قاعدہ: ماضی کے شروع میں ایک حرف چار حرفوں میں سے لگا دو، وہ چار حرف یہ ہیں: "الف، تا، یا، نون" کہ مجموعاً انکا "اَتَيْنَنَّ" ہے، ان چار حرفوں کو مضارع کی علامت کہتے ہیں۔ "الف" صرف ایک صیغہ واحد مذکر و مؤنث متکلم کے شروع میں آتا ہے، اور "تا"، آٹھ صیغوں میں، یعنی تین مذکر حاضر، تین مؤنث حاضر، دو مؤنث غائب، اور "یا" مذکر غائب

کے تین صیغوں اور جمع مؤنث غائب میں، اور ”نون“ متثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم کے شروع میں لگا دو۔

مضارع کے آخر میں پانچ صیغوں میں پیش لگا دو، وہ پانچ یہ ہیں:  
واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، متثنیہ و جمع متکلم۔

سات صیغوں میں ”نونِ اعرابی“ لگا دو، وہ سات صیغے یہ ہیں:

چار متثنیہ کہ ان میں ”نونِ اعرابی“ مکسور ہوتا ہے، اور دو جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر، ایک واحد مؤنث حاضر کہ ان میں ”نونِ اعرابی“ مفتوح ہوتا ہے، اور ”نونِ جمع مؤنث“ جیسا کہ ماضی میں آتا ہے مضارع میں بھی آتا ہے۔

### مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ

علامت مضارع کو پیش دید و اگر پیش نہ ہو، اور آخر سے پہلے حرف کو زبردید و اگر زبرد نہ ہو، باقی حالت بدستور رہنے دو، مضارع مجہول بن جائے گا، جیسے: يَضْرِبُ سے يَضْرَبُ، يَسْمَعُ سے يَسْمَعُ، يُكْرِمُ سے يُكْرِمُ اور يَجْتَنِبُ سے يُجْتَنِبُ۔

فائدہ: مضارع مثبت پر ”لا“ لانے سے مضارع منفی بن جاتا ہے، جیسے: لَا يَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا ہے)۔



ہیں مضارع کی علامت حرف چار	”تا“ اور ”یا“ و ”نون“ کو کر شمار
ہوتا ہے مجموع چاروں کا ”اَتَيْن“	یاد کر لے دل سے تو اے نورِ عین
ہے ”الف“ صرف ایک صیغہ کے لیے	ایسے ہی ”نون“ ایک صیغہ کے لیے
چار صیغوں میں ہے ”یا“ آتا سدا	آٹھ صیغوں کے لیے ہے ”تا“ بنا

پانچ کے آخر میں ضمہ دو لگا ”نونِ اعرابی“ ملاؤ سات جا  
 پھر بنانا ہے اگر ”مجہول“ کو تم علامت پر ہمیشہ ضمہ دو  
 بعد ازاں آخر سے پہلے دو زبر اور باقی رکھو اس کے حال پر  
 ”لا“ اگر مثبت مضارع پر لگے  
 بے شک ولا ریب وہ منفی بنے

## سوالات

- ۱۔ فعل مضارع کے وہ صیغے بتاؤ جن کے آخر میں پیش آتا ہے؟
- ۲۔ فعل مضارع کے کون کون سے صیغے ہیں جن کے آخر میں ”نونِ اعرابی“ ہوتا ہے؟
- ۳۔ ”نونِ اعرابی“ کون کون سے صیغوں میں مفتوح اور کتنے صیغوں میں مکسور ہوتا ہے؟
- ۴۔ افعالِ ذیل کی پوری پوری گردان مندرجہ نقشہ بالا سے کرو:  
 يَجْتَنِبُ. يَكْتُبُ. يَسْمَعُ. يَعْلَمُ. يَمْنَعُ.
- ۵۔ فقراتِ ذیل کے معنی بتاؤ:-  
 لَا يَكْتُبُونَ. يَسْمَعُونَ. تَعْلَمِينَ.  
 يَكْتُبِينَ. نَمْنَعُ. اَتْرُكُ.
- ۶۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:  
 ہم لکھتے ہیں۔ وہ سب مرد جانتے ہیں۔ میں روکتا ہوں۔  
 ہم جانتے ہیں۔ وہ سب عورتیں سنیں گی۔ تو ایک عورت روکے گی۔  
 تم دو مرد لکھو گے۔ تم دو عورتیں لکھو گی۔ تم سب عورتیں سنو گی۔  
 ہم روکتے ہیں۔ میں ایک عورت سنوں گی۔ وہ دو عورتیں لکھتی ہیں۔  
 تم سب مرد چھوڑتے ہو۔



## فصل (۳)

نفی تاکید ب ”لَنْ“ ونفی جحد ب ”لَمْ“ کی گردان

صيغ	بحث نفی تاکید ب ”لَنْ“ در فعل مستقبل معروف	بحث نفی تاکید ب ”لَنْ“ در فعل مستقبل مجهول	بحث نفی جحد ب ”لَمْ“ در فعل مستقبل معروف	بحث نفی جحد ب ”لَمْ“ در فعل مستقبل مجهول
واحد مذکر غائب	لَنْ يَفْعَلْ ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد	لَنْ يَفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	لَمْ يَفْعَلْ نہیں کیا اس ایک مرد نے	لَمْ يَفْعَلْ نہیں کیا گیا وہ ایک مرد
تشبیہ مذکر غائب	لَنْ يَفْعَلَا	لَنْ يَفْعَلَا	لَمْ يَفْعَلَا	لَمْ يَفْعَلَا
جمع مذکر غائب	لَنْ يَفْعَلُوا	لَنْ يَفْعَلُوا	لَمْ يَفْعَلُوا	لَمْ يَفْعَلُوا
واحد مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلْ ہرگز نہیں کرے گی وہ ایک عورت	لَنْ تَفْعَلْ ہرگز نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	لَمْ تَفْعَلْ نہیں کیا اس ایک عورت نے	لَمْ تَفْعَلْ نہیں کی گئی وہ ایک عورت
تشبیہ مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا
جمع مؤنث غائب	لَنْ يَفْعَلْنَ	لَنْ يَفْعَلْنَ	لَمْ يَفْعَلْنَ	لَمْ يَفْعَلْنَ
واحد مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلْ ہرگز نہیں کرے گا تو ایک مرد	لَنْ تَفْعَلْ ہرگز نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	لَمْ تَفْعَلْ نہیں کیا تو ایک مرد نے	لَمْ تَفْعَلْ نہیں کیا گیا تو ایک مرد
تشبیہ مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا

بحث نفی تاکید	بحث نفی جحد	بحث نفی تاکید	بحث نفی جحد	صیغہ
بـ ”لَنْ“ در فعل مستقبل معروف	بـ ”لَمْ“ در فعل مستقبل معروف	بـ ”لَنْ“ در فعل مستقبل مجهول	بـ ”لَمْ“ در فعل مستقبل مجهول	
لَنْ تَفْعَلُوا	لَمْ تَفْعَلُوا	لَنْ تَفْعَلُوا	لَمْ تَفْعَلُوا	جمع مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلِي	لَمْ تَفْعَلِي	لَنْ تَفْعَلِي	لَمْ تَفْعَلِي	واحد مؤنث حاضر
ہرگز نہیں کرے گی تو ایک عورت	نہیں کیا تو ایک عورت نے	ہرگز نہیں کی جائے گی تو ایک عورت	نہیں کی گئی تو ایک عورت	
لَنْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	تشبیہ مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلَنَّ	لَمْ تَفْعَلَنَّ	لَنْ تَفْعَلَنَّ	لَمْ تَفْعَلَنَّ	جمع مؤنث حاضر
لَنْ أَفْعَلْ	لَمْ أَفْعَلْ	لَنْ أَفْعَلْ	لَمْ أَفْعَلْ	واحد مذکر مؤنث متکلم
ہرگز نہیں کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت	ہرگز نہیں کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	
لَنْ نَفْعَلْ	لَمْ نَفْعَلْ	لَنْ نَفْعَلْ	لَمْ نَفْعَلْ	تشبیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم
ہرگز نہیں کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	نہیں کیا ہم دو مرد یا دو عورتوں یا سب مرد یا سب عورتوں نے	ہرگز نہیں کیے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	نہیں کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	

قاعدہ ۱: ”لَنْ“ مضارع مثبت کے شروع میں لاؤ اور واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور متکلم کے دونوں صیغوں میں آخری حرف پر بجائے پیش کے زبردے دو، اور سات صیغوں میں سے ”نون اعرابی“ گرا دو، اور دو صیغوں میں جمع مؤنث کے ”نون“ کو رہنے دو، بحث نفی تاکید بـ ”لَنْ“ بن جائے گی۔

”لَنْ“ فعل مضارع کو خالص مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے۔

قاعدہ ۲: ”لم“ مضارع مثبت کے شروع میں لاؤ، اور جن پانچ صیغوں کے آخر میں پیش ہے ان سب میں بجائے پیش کے جزم دے دو، اگر حرفِ علت نہ ہو، جیسے: لَمْ يَنْصُرْ، لَمْ يَضْرِبْ، لَمْ يَسْمَعْ، اور اگر حرفِ علت ہو تو اسکو گرا دو، جیسے: يَذْعُوْهُ سے لَمْ يَذْعُ، اور يَرْمِيْ سے لَمْ يَرْمِ، اور يَخْشِيْ سے لَمْ يَخْشِ، اور سات صیغوں میں ”نونِ اعرابی“ گرا دو، اور دو صیغوں میں جمع مؤنث کے ”نون“ کو رہنے دو، بحث لفظی بـ ”لم“ بن جائے گی۔

”لم“ فعلِ مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

### ﴿نظم﴾

”لن“ مضارع پر لگائے تو اگر پانچ صیغوں میں کرے گا وہ زبر  
ہیں یہی وہ پانچ جن پر ضمہ تھا اب بجائے ضمہ کے فتح ہوا  
”نونِ اعرابی“ کو دیتا ہے گرا سات صیغوں میں وہ بے روئے وریا

اور مضارع کو ہے دیتا بے گماں

خاص مستقبل کے معنی اے جواں

”لم“ مضارع پر اگر آجائے گا جزم دے گا پانچ صیغوں کو سدا  
ہیں یہی وہ پانچ جو مضموم تھے ”لم“ کے آجانے سے اب ساکن ہوئے  
”نونِ اعرابی“ گر آئے سات جا مثل ”لن“ کے یاد رکھ یہ قاعدا  
اور مضارع کو ہے دیتا بے خطر ماضی منفی کے معنی اے پسر  
حرفِ علت ہووے آخر میں اگر ”لم“ لگائے جب تو اسکو دور کر

حرفِ علت تین ہیں اے نیک رائے

اور ہے مجموعہ ان تینوں کا ”وائے“

## سوالات

- ۱۔ ”لَنْ“ و ”لَمْ“ لفظوں میں کیا عمل کرتے ہیں اور معنوں میں کیا؟
- ۲۔ الفاظ ذیل کی پوری پوری گردان مندرجہ نقشہ بالاسے کرو:
- لَنْ يَجْتَنِبَ. لَنْ يَسْمَعَ. لَمْ يَكْتُبَ. لَمْ يَعْلَمْ.
- ۳۔ ذیل کے صیغوں کے معنی بتاؤ:
- لَنْ يَفْعَلُوا. لَمْ يَفْعَلُوا. لَنْ أَسْمَعَ.
- لَمْ يَجْتَنِبُوا. لَمْ يُتْرَكْنَ.
- ۴۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:
- میں ہرگز نہیں لکھوں گا۔ وہ ایک عورت ہرگز نہیں سنے گی۔
- تم دو مردوں نے پرہیز نہیں کیا۔ تم سب مرد نہیں چھوڑے جاؤ گے۔
- ہم نے نہیں لکھا۔ تو ایک عورت ہرگز نہیں سنے گی۔
- تو ایک عورت نے نہیں سنا۔ تم سب عورتیں ہرگز نہیں چھوڑی جاؤ گی۔
- تم سب عورتیں نہیں چھوڑی گئیں۔

## فصل (۴)

## لام تاکید بانون تاکیدی گردان

صیغہ	لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجهول	لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل معروف	لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجهول
واحد مذکر غائب	لَيُفْعَلَنَّ	لَيُفْعَلَنَّ	لَيُفْعَلَنَّ	لَيُفْعَلَنَّ
	ضرور ضرور کرے گا	ضرور ضرور کیا جائے گا	ضرور ضرور کرے گا	ضرور ضرور کیا جائے گا
	وہ ایک مرد	وہ ایک مرد	وہ ایک مرد	وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَيُفْعَلَانِ	لَيُفْعَلَانِ	--	--
جمع مذکر غائب	لَيُفْعَلُنَّ	لَيُفْعَلُنَّ	--	--
واحد مؤنث غائب	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ
	ضرور ضرور کرے گی	ضرور ضرور کی جائے گی	ضرور ضرور کرے گی	ضرور ضرور کی جائے گی
	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَتَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَانِ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَيُفْعَلَنَانِ	لَيُفْعَلَنَانِ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ
	ضرور ضرور کرے گا	ضرور ضرور کیا جائے گا	ضرور ضرور کرے گا	ضرور ضرور کیا جائے گا
	تو ایک مرد	تو ایک مرد	تو ایک مرد	تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَتَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَانِ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَتَفْعَلُنَّ	لَتَفْعَلُنَّ	--	--

صیغے	لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول
واحد مؤنث حاضر	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ
تشریح مؤنث حاضر	ضرور ضرور کرے گی	ضرور ضرور کی جائے گی	ضرور ضرور کرے گی	ضرور ضرور کرے گی
تو ایک عورت	تو ایک عورت	تو ایک عورت	تو ایک عورت	تو ایک عورت
تشریح مؤنث حاضر	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَتَفْعَلْنَ	لَتَفْعَلْنَ	---	---
واحد	لَا فَعَلَنَّ	لَا فَعَلَنَّ	لَا فَعَلَنَّ	لَا فَعَلَنَّ
مذکر مؤنث	ضرور ضرور کروں گا	ضرور ضرور کیا جاؤں گا	ضرور ضرور کروں گا	ضرور ضرور کیا جاؤں گا
متکلم	میں ایک مرد	میں ایک مرد	میں ایک مرد	میں ایک مرد
	یا ایک عورت	یا ایک عورت	یا ایک عورت	یا ایک عورت
تشریح و جمع	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ
مذکر مؤنث	ضرور ضرور کریں گے	ضرور ضرور کریں گے	ضرور ضرور کریں گے	ضرور ضرور کریں گے
متکلم	ہم دو مرد یا دو عورتیں	ہم دو مرد یا دو عورتیں	ہم دو مرد یا دو عورتیں	ہم دو مرد یا دو عورتیں
	یا سب مرد	یا سب مرد	یا سب مرد	یا سب مرد
	یا سب عورتیں	یا سب عورتیں	یا سب عورتیں	یا سب عورتیں

قاعدہ: ”نون تاکید“ دو طرح کا ہوتا ہے: (۱) نون ثقیلہ (۲) نون خفیفہ۔

۱۔ نون ثقیلہ: نون مشدّد کو کہتے ہیں۔

۲۔ نون خفیفہ: نون ساکن کو کہتے ہیں۔

”نون ثقیلہ“ چودہ صیغوں میں آتا ہے، ”نون خفیفہ“ صرف آٹھ صیغوں میں، باقی چھ صیغوں

میں جن میں ”نونِ ثقیلہ“ سے پہلے ”الف“ ہے، نہیں آتا۔

”لام تاکید“ ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔ ”بحث لام تاکید بانونِ ثقیلہ“ بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع مثبت کے شروع میں ”لام تاکید“ اور آخر میں ”نونِ ثقیلہ“ لگا دو، اور سات صیغوں سے ”نونِ اعرابی“، گرادو، جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر کے صیغوں سے واؤ اور واحد مؤنث حاضر کے صیغہ سے ”یا“ دور کر دو۔

جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر میں ”نونِ ثقیلہ“ سے پہلے ”الف“ بڑھا دوتا کہ ”نونِ جمع مؤنث“ اور ”نونِ ثقیلہ“ کے جمع ہونے سے صیغہ ثقیل نہ ہو جائے، اس ”الف“ کو ”الفِ فاصل“ کہتے ہیں، کیوں کہ یہ ”نونِ جمع مؤنث“ اور ”نونِ تاکید“ کو جدا کر دیتا ہے۔

”نونِ ثقیلہ“ سے پہلے چھ صیغوں میں یعنی چار تشنیہ اور جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر میں ”الف“ ہوتا ہے، اور جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر میں ”نونِ ثقیلہ“ سے پہلے پیش ہوتا ہے، اور واحد مؤنث حاضر میں زیر ہوتا ہے، اور باقی واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور متکلم کے دونوں صیغوں میں ”نونِ ثقیلہ“ سے پہلے زبر ہوتا ہے۔ ”الف“ کے بعد ”نونِ ثقیلہ“ مکسور ہوتا ہے اور باقی تمام صیغوں میں مفتوح۔

”نونِ خفیفہ“ کا بھی وہی قاعدہ ہے جو ”نونِ ثقیلہ“ کا ہے، صرف ساکن اور مشدکافرق ہے۔

### نظم

اب بیاں کرتا ہوں تم سے قاعدا	”لام تاکید“ اور ”نونِ تاکید“ کا
”نونِ تاکیدی“ کی اوّل قسم دو	تم ثقیلہ اور خفیفہ جان لو
بعد ازاں صیغہ بنانے کا طریق	سن لو مجھ سے دل لگا کر اے رفیق

ابتدا میں دو مضارع کے لگا  
سات جا سے ”نونِ اعرابی“ گرا  
دور کر دے ”واو“ کو اے ہم نشیں  
باقی رکھ اُس کو اُسی جا ہر زماں  
آتی ہے اُس کو بھی دے فوراً اڑا  
دور کرنا ہے نہیں اس کا روا  
بعد ”نونِ فاصل“ ”الف“ ایزاد کر  
کرتا ہے ”نونوں“ کو آپس میں جدا  
آتا ہے چھ جا ”الف“ اے نیک نام  
”نون“ سے پہلے ہو ضمہ بے غبار  
”نون“ سے پہلے ہو کسرہ کا نشان  
ہوتا ہے مفتوح تم کر لو حساب  
بعد ”الف“ کے دائما مکسور ہو  
ہوتا ہے مفتوح تم کر لو تمیز  
اور سن لو بات تم اے خوش کلام  
آٹھ ہیں ”نونِ خفیفہ“ کے لیے  
واں خفیفہ کا نشان نابود ہو  
سخت مشکل ”صرف“ میں اے مہرباں

”لام“ کو تاکید کے اے با وفا  
”نون“ کو تاکید کے آخر میں لا  
پھر مذکر جمع سے تو بالیقین  
”واو“ سے پہلے جو ضمہ ہے یہاں  
صیغہ واحد مؤنث میں جو ”یا“  
قبل ”یا“ کے ہے جو ”یا“ کسرہ لگا  
پھر مؤنث جمع میں اے با خبر  
ہے ”الفِ فاصل“ کا یہ اک فائدہ  
پیشتر ”نونِ ثقیلہ“ کے مدام  
اور مذکر جمع میں اے ہوشیار  
واحد حاضر میں مؤنث کے تو جان  
پانچ جا پہلے ثقیلہ سے جناب  
حال اب ”نونِ ثقیلہ“ کا سنو  
اور باقی سارے صیغوں میں عزیز  
قاعدہ تو کر دیا ہم نے تمام  
چودہ صیغے ہیں ”ثقیلہ“ کے لیے  
یعنی جس جا پر ”الف“ موجود ہو  
ہے ثقیلہ اور خفیفہ کا بیاں

نظم سے لیکن وہ آساں ہو گیا

پس کرو تم واسطے میرے دُعا



## سوالات

- ۱۔ افعال سابقہ یَجْتَنِبُ، يَسْمَعُ، يَتْرُكُ وغیرہ سے ”نونِ ثقیلہ و خفیفہ“ کی گردان کرو۔
- ۲۔ لِيَفْعَلَنَّ، لَتَفْعَلَنَّ، لِيَفْعَلَنَّ مَضَارِعِ كَيْفِ كَوْنٍ كَوْنٍ سے صیغے سے اور کس طرح بنائے گئے ہیں؟
- ۳۔ تَفْعَلَنَّ، تَفْعَلُونَ، يَفْعَلَنَّ، اَفْعَلُ سے ”لامِ تَاكِيْدٍ بَانُوْنٍ تَاكِيْدٍ ثَقِيْلَةٍ وَخَفِيْفَةٍ“ بناؤ۔
- ۴۔ وہ سات صیغے کون سے ہیں جن سے ”نونِ اعرابی“ گرایا جاتا ہے؟
- ۵۔ ”الفِ فَاصِلٌ“ کسے کہتے ہیں؟
- ۶۔ لِيَجْتَنِبَنَّ، لَتَعْلَمَنَّ، لَنَسْمَعَنَّ، لَتَتْرُكَنَّ کا اردو میں ترجمہ کرو۔
- ۷۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:
 

ہم ضرور ضرور لکھیں گے۔	وہ دو مرد ضرور ضرور روکیں گے۔
تم سب عورتیں ضرور ضرور پرہیز کرو گی۔	وہ سب مرد ضرور ضرور جائیں گے۔
تم دو عورتیں ضرور ضرور سنو گی۔	وہ ایک عورت ضرور ضرور چھوڑی جائیگی۔
میں ایک مرد ضرور ضرور سنوں گا۔	وہ سب عورتیں ضرور ضرور جائیں گی۔

## فصل (۵) امر کی گردان

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
واحد مذکر غائب	لِيَفْعَلْ	لِيَفْعَلْ	لِيَفْعَلَنَّ	لِيَفْعَلْ	لِيَفْعَلْ	لِيَفْعَلَنَّ
	چاہیے کہ کرے	چاہیے کہ ضرور کرے	چاہیے کہ ضرور کرے	چاہیے کہ کیا جائے	چاہیے کہ ضرور کرے	چاہیے کہ ضرور کرے
	وہ ایک مرد	وہ ایک مرد	وہ ایک مرد	وہ ایک مرد	وہ ایک مرد	وہ ایک مرد
متشبیہ مذکر غائب	لِيَفْعَلَا	لِيَفْعَلَانِ	لِيَفْعَلَانِ	لِيَفْعَلَا	---	---
جمع مذکر غائب	لِيَفْعَلُوا	لِيَفْعَلُونَ	لِيَفْعَلُونَ	لِيَفْعَلُوا	---	---
واحد مؤنث غائب	لِتَفْعَلْ	لِتَفْعَلْ	لِتَفْعَلَنَّ	لِتَفْعَلْ	لِتَفْعَلْ	لِتَفْعَلَنَّ
	چاہیے کہ کرے	چاہیے کہ ضرور کرے	چاہیے کہ ضرور کرے	چاہیے کہ کی جائے	چاہیے کہ ضرور کرے	چاہیے کہ ضرور کرے
	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت
متشبیہ مؤنث غائب	لِتَفْعَلَا	لِتَفْعَلَانِ	لِتَفْعَلَانِ	لِتَفْعَلَا	---	---
جمع مؤنث غائب	لِيَفْعَلْنَ	لِيَفْعَلْنَ	لِيَفْعَلَنَّ	لِيَفْعَلْنَ	---	---
واحد مذکر حاضر	اِفْعَلْ	اِفْعَلْ	اِفْعَلَنَّ	اِفْعَلْ	اِفْعَلْ	اِفْعَلَنَّ
	کہ تو ایک مرد	کہ تو ایک مرد	کہ تو ایک مرد	کہ تو ایک مرد	کہ تو ایک مرد	کہ تو ایک مرد
	کیا جائے	ضرور کرے	ضرور کرے	کیا جائے	ضرور کرے	ضرور کرے
	تو ایک مرد	تو ایک مرد	تو ایک مرد	تو ایک مرد	تو ایک مرد	تو ایک مرد
متشبیہ مذکر حاضر	اِفْعَلَا	اِفْعَلَانِ	اِفْعَلَانِ	اِفْعَلَا	---	---

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
جمع مذکر حاضر	افعلوا	لتفعلوا	افعلن	لتفعلن	افعلن	لتفعلن
واحد مؤنث حاضر	افعلی	لتفعلی	افعلن	لتفعلن	افعلن	لتفعلن
تثنیہ مؤنث حاضر	افعلتا	لتفعلتا	افعلتا	لتفعلتا	افعلتا	لتفعلتا
جمع مؤنث حاضر	افعلن	لتفعلن	افعلن	لتفعلن	افعلن	لتفعلن
واحد مذکر مؤنث متکلم	لا فعمل	لا تفعلن	لا فعلن	لا تفعلن	لا فعلن	لا تفعلن
تثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لا فعملن	لا تفعلنن	لا فعلنن	لا تفعلنن	لا فعلنن	لا تفعلنن

قاعدہ: امر کو فعل مضارع سے بناتے ہیں، امر معروف کو مضارع معروف سے اور امر مجہول کو مضارع مجہول سے، غائب کو غائب سے، حاضر کو حاضر سے اور متکلم کو متکلم سے، یعنی امر کا جو صیغہ بنانا ہو اس کو مضارع کے اسی صیغہ سے بنائیں گے۔ اس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

- امرِ غائب معروف: بنایا جاتا ہے مضارع غائب معروف سے۔  
 امرِ غائب مجہول: بنایا جاتا ہے مضارع غائب مجہول سے۔  
 امرِ حاضر مجہول: بنایا جاتا ہے مضارع حاضر مجہول سے۔  
 امرِ متکلم معروف: بنایا جاتا ہے مضارع متکلم معروف سے۔  
 امرِ متکلم مجہول: بنایا جاتا ہے مضارع متکلم مجہول سے۔

ان سب کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع مثبت کے شروع میں ”لام مکسور“ لگا دو، اور آخر سے ساکن کر دو، اگر ”نونِ اعرابی“ ہو تو اس کو گرا دو، اور ”نونِ جمع مؤنث“ کو رہنے دو، اگر حرفِ علت نہ ہو، جیسے: يَضْرِبُ سے لِيَضْرِبُ، اور يُضْرَبُ سے لِيُضْرَبُ، اور تُضْرَبُ سے لَتُضْرَبُ، اور أُضْرَبُ سے لِأُضْرَبُ، اور يَضْرَبَانِ سے لِيَضْرَبَانِ، اور يَضْرَبْنَ سے لِيَضْرَبْنَ، اور اگر حرفِ علت ہو تو اس کو گرا دو، جیسے: يَدْعُوْا سے لِيَدْعُوا، اور يَوْمِي سے لِيَوْمِي، اور يَخْشَى سے لِيَخْشَى.

### امر حاضر معروف بنانے کا خاص قاعدہ

یہ ہے کہ مضارع حاضر معروف سے علامتِ مضارع ”تا“ گرا دینے کے بعد اگر پہلا حرف متحرک ہو تو آخر سے ساکن کر دو، اگر حرفِ علت نہ ہو، جیسے: نَعْلَمُ سے عَلِمَ، اور تَضَعُ سے ضَعُ.

اگر حرفِ علت ہو تو اس کو گرا دو جیسے: تَقِيْ سے قِ.

اگر علامتِ مضارع دُور کرنے کے بعد پہلا حرف ساکن رہتا ہے تو ”عینِ کلمہ“ کو دیکھو:

اگر ”عینِ کلمہ“ مفتوح ہے یا مکسور ہے تو ”ہمزہ وصل مکسور“ شروع میں لگا دو، اگر حرفِ علت نہ ہو، جیسے: تَسْمَعُ سے اِسْمَعُ، اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبُ، اور اگر حرفِ علت ہو تو گرا دو،

جیسے: تَرْمِي سے اِرْم، اور تَخْشِي سے اِخْش.

اگر ”عینِ کلمہ“ مضموم ہے تو ”ہمزہ وصل مضموم“ شروع میں لگا دو اگر حرفِ علت نہ ہو، جیسے: تَنْصُرُ سے اَنْصُرُ.

اور اگر حرفِ علت ہو تو اسکو گرا دو، جیسے: تَدْعُو سے اُدْعُ.

فائدہ ۱: امر میں ”نون جمع مؤنث“ باقی رہتا ہے اور ”نونِ اعرابی“ گرا دیا جاتا ہے۔

فائدہ ۲: ”نونِ ثقیلہ و خفیفہ“ جس طرح مضارع میں آتا ہے امر میں بھی آتا ہے، لیکن اس میں ”لامِ تاکید“ نہیں لگایا جاتا۔

فائدہ ۳: ”لامِ تاکید“ مفتوح ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں ”ضرور“، ”لامِ امر مکسور“ ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں ”چاہیے کہ“۔

فائدہ ۴: ”ہمزہ وصل“ وہ ہمزہ ہے جو اپنے پہلے حرف سے مل جائے اور پڑھنے میں نہ آئے، مگر لکھنے میں باقی رہے جیسے: فَاطَلْبُ، ثُمَّ اَطْلَبُ.

### ﴿نظم﴾

حرفِ اوّل پر پھر اس کے کر نظر	”تا“ مضارع سے تو پہلے دُور کر
کردے آخر سے تو ساکن بے خطا	گر ہو اُس پر کوئی حرکت اے فتا
حرفِ اوّل پر سکوں ہووے عیاں	گر علامت کو گرا کر مہرباں
زیر رکھتا ہے یا اُس پر ہے زبر	”عین“ پر صیغے کے پھر کر لو نظر
دو لگا ”مکسور ہمزہ“ تم شباب	گر زبر یا زیر ہو اُس پر جناب
”ہمزہ“ بھی مضموم تم زائد کرو	”عین“ صیغہ کا اگر مضموم ہو
یاد کر لو خوب اس کو بر زباں	یہ ہوا معروف حاضر کا بیاں

اور جتنے صیغے ہیں اس کے سوا قاعدہ اُن کا ہے بالکل ہی جدا  
پس علامت باقی رکھ اے ہمام ابتدا میں دو لگا ”مکسور لام“  
ہاں یہ واجب جان تو اے باحیا ہوتا ہے آخر سے ساکن دائما  
حرفِ عِلّت ہووے آخر میں اگر  
دُور کر دو اس کو تم اے خوش سیر

## سوالات

- ۱۔ اِسْمَعُ، اُكْتُبْ، اِجْتَنِبْ سے امر کی پوری گردان کرو۔
  - ۲۔ ”لام تاکید“ اور ”لام امر“ میں کیا فرق ہے؟
  - ۳۔ امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ بیان کرو۔
  - ۴۔ ”ہمزہ وصل“ کسے کہتے ہیں؟
  - ۵۔ فقرات ذیل کے معنی بیان کرو:
- ۱۔ لِيَكْتُبُوا. اَتْرُكُوا. لَتَعْلَمَنَّ. اِمْنَعَنَّ. لَا اَكْتُبَنَّ.  
۲۔ اِعْلَمُوا. لِيَمْنَعَنَّ. اَتْرُكَنَّ. لِيَسْمَعَنَّ. لَتَتْرُكُوا.
- ۶۔ ذیل کے جملوں کو عربی میں ادا کرو:
- تم لوگ لکھو۔ تم لوگ ضرور لکھو۔  
تم دو مرد ضرور روکو۔ تو ایک عورت چھوڑ۔  
چاہیے کہ وہ دو عورتیں سنیں۔ چاہیے کہ ہم ضرور چھوڑیں۔  
تم سب عورتیں سنو۔ تم سب عورتیں ضرور سنو۔  
تو ایک مرد روک۔ چاہیے کہ وہ سب مرد ضرور روکیں۔  
چاہیے کہ وہ سب عورتیں ضرور پرہیز کریں۔



صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ
جمع مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُوا	لَا تَفْعَلُوا	لَا تَفْعَلُونَ	لَا تَفْعَلُونَ	لَا تَفْعَلُونَ	لَا تَفْعَلُونَ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلِي	لَا تَفْعَلِي	لَا تَفْعَلِينَ	لَا تَفْعَلِينَ	لَا تَفْعَلِينَ	لَا تَفْعَلِينَ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ
جمع مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا أَفْعَلُ	لَا أَفْعَلُ	لَا أَفْعَلَنَّ	لَا أَفْعَلَنَّ	لَا أَفْعَلَنَّ	لَا أَفْعَلَنَّ
تثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لَا نَفْعَلُ	لَا نَفْعَلُ	لَا نَفْعَلَنَّ	لَا نَفْعَلَنَّ	لَا نَفْعَلَنَّ	لَا نَفْعَلَنَّ



قاعدہ: مضارع مثبت کے شروع میں ”لائے نہی“ لگا دو، اور جن پانچ صیغوں میں پیش ہے اُن کو جزم دے دو، اگر حرفِ علت نہ ہو جیسے: لَا تَضْرِبْ، لَا تَسْمَعُ، لَا تَنْصُرُ، اور اگر حرفِ علت ہو تو گرا دو جیسے: لَا قَدْ عُدَّ، لَا تَرْمِ، لَا تَحْشَ، اور سات جگہ سے ”نونِ اعرابی“ گرا دو اور ”نونِ جمع مؤنث“ کو رہنے دو۔

”نونِ ثقیلہ و خفیفہ“ جس طرح مضارع میں آتا ہے نہی میں بھی لایا جاتا ہے، لیکن امر کی طرح ”لامِ تاکید“ یہاں بھی نہیں آتا۔



کر کے ساکن تو مضارع کو انھی ابتدا میں دے لگا ”لائے نہی“  
حرفِ علت گر ہو آخر میں عیاں باقی رکھ ہرگز نہ تو اس کا نشان  
”نونِ اعرابی“ گرا تو مثلِ امر  
یاد کر لے قاعدہ ہے مختصر

### سوالات

- ۱۔ لَا يَجْتَنِبُ، لَا يَتْرُكُ، لَا يَمْنَعُ سے پوری گردان کرو۔
- ۲۔ فقراتِ ذیل کا ترجمہ اردو میں کرو:  
لَا تَمْنَعُوا. لَا يَتْرُكُنَّ. لَا يَجْتَنِبَانِ. لَا تَمْنَعِي.  
لَا تَتْرُكْنَ. لَا تَتْرُكْنَ. لَا تَعْلَمَنَّ.
- ۳۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:  
تو ایک عورت ہرگز نہ روک۔ وہ سب عورتیں ہرگز نہ چھوڑیں۔  
میں ہرگز پرہیز نہ کروں۔ تم لوگ ہرگز نہ روکو۔  
وہ دو عورتیں ہرگز نہ لکھیں۔

فائدہ: اب ہم نفی تاکید بـ ”لن“، لام تاکید بانون تاکید، امر بانون تاکید، نہی بانون تاکید کا فرق بیان کرتے ہیں۔ اگر طالب علم نے ہمت اور شوق سے اس کو سمجھ لیا تو صرف کی گردانیں یاد ہو کر ترجمہ کی اچھی قوت پیدا ہو جائے گی، وباللہ التوفیق:

لَنْ يَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد۔
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد۔
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد۔
لَيَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد۔

اردو میں ترجمہ کرو

لَنْ أُضْرِبَ	لَا أُضْرِبَنَّ	لَا أُضْرِبَنَّ	لَا أُضْرِبَنَّ
لَيَسْمَعَنَّ	لَنْ يَسْمَعَ	لَا يَسْمَعَنَّ	لَا يَسْمَعَنَّ
لَا تَسْمَعَنَّ	لَمْ تَمْنَعْ	لَمْ تَمْنَعْ	لَمْ تَمْنَعْ

عربی میں ترجمہ کرو

ہرگز نہیں سنیں گی وہ سب عورتیں۔	ہرگز نہ سنیں وہ سب عورتیں۔
ضرور ضرور سنیں گی وہ سب عورتیں۔	چاہیے کہ ضرور سنیں وہ سب عورتیں۔
ہرگز نہ چھوڑو تم سب مرد۔	ہرگز نہ چھوڑو گے تم سب مرد۔
ضرور ضرور چھوڑو گے تم سب مرد۔	ضرور ضرور پرہیز کریں گے وہ سب مرد۔
چاہیے کہ ضرور پرہیز کریں وہ سب مرد۔	

## فصل (۷)

## اسم فاعل

جو لفظ کام کرنے والے کو بتائے اُس کو ”اسم فاعل“ کہتے ہیں، جیسے: فَاعِلٌ (کرنے والا ایک مرد)، فَاعِلَةٌ (کرنے والی ایک عورت)۔

صیغہ	صیغہ	صیغہ	صیغہ	صیغہ	صیغہ
واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ	فَاعِلُونَ	فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ
کرنے والا	کرنے والے	کرنے والے	کرنے والی	کرنے والی	کرنے والی
ایک مرد	دو مرد	سب مرد	ایک عورت	دو عورتیں	سب عورتیں

قاعدہ: جب ماضی تین حرف کی ہو تو اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر فَاعِلٌ کے وزن پر آئے گا، جیسے: نَصَرَ سے نَاصِرٌ، ضَرَبَ سے ضَارِبٌ، سَمِعَ سے سَامِعٌ۔

اور اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حرف سے زیادہ ہو تو اسم فاعل مضارع معروف سے اس طرح بناؤ کہ علامت مضارع کو دور کر کے اس کی جگہ ”میم مضموم“ لگاؤ، اور آخر سے پہلے حرف کو زبردے دو اگر زبرینہ ہو، اور آخری حرف پر تین لگا دو، جیسے: يُكْرِمُ سے مُكْرِمٌ، يَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ اور يَتَقَبَّلُ سے مُتَقَبِّلٌ۔



اسم فاعل کا سنو اب قاعدہ اور اٹھاؤ اس سے کامل فائدہ  
ہوسہ حرفی ماضی جب اے خوش سیر تم بناؤ فَاعِلٌ کے وزن پر

حرف اس میں گرہوں زائد تین سے اسم فاعل پھر مضارع سے بنے  
 جو علامت ہو مضارع کی دلا باقی رکھنا ہے نہیں اُس کا روا  
 پس گرادو اُس کو تم بے خوف و بیم اور لگادو اس کی جا ”مضموم میم“  
 قبل آخر حرف کے تم زیر دو  
 اور بڑھا آخر میں دو تنوین کو

## سوالات

- ۱۔ سَامِعٌ، مُجْتَنِبٌ، مُتَّصِرٌ، مُتَقَبِّلٌ کی گردان کرو۔
- ۲۔ عَالِمُونَ، مُجْتَنِبَةٌ، تَارِكَاتٌ، مَانِعَانِ کے معنی بتاؤ۔
- ۳۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:  
 دو عورتیں چھوڑنے والی۔ سب عورتیں پرہیز کرنے والی۔  
 دو مرد لکھنے والے۔ سب مرد روکنے والے۔  
 ایک عورت سننے والی۔ دو عورتیں پرہیز کرنے والی۔  
 دو مرد سننے والے۔ سب عورتیں روکنے والی۔

## فصل (۸)

## اسم مفعول

جو لفظ اُس آدمی یا چیز کو بتائے جس پر کام واقع ہو اُس کو ”اسم مفعول“ کہتے ہیں۔  
گردان یہ ہے:

صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ واحد مؤنث	صیغہ تثنیہ مؤنث	صیغہ جمع مؤنث
مَفْعُولٌ	مَفْعُولَانِ	مَفْعُولُونَ	مَفْعُولَةٌ	مَفْعُولَتَانِ	مَفْعُولَاتٌ
کیا ہوا	کیے ہوئے	کیے ہوئے	کی ہوئی	کی ہوئی	کی ہوئی
ایک مرد	دو مرد	سب مرد	ایک عورت	دو عورتیں	سب عورتیں

قاعدہ: جب ماضی سے حرفی ہو تو اسم مفعول واحد مذکر مَفْعُولٌ کے وزن پر آئے گا، جیسے:  
نَصَرَ سے مَنصُورٌ، ضَرَبَ سے مَضْرُوبٌ، سَمِعَ سے مَسْمُوعٌ.  
اور اگر ماضی تین حرف سے زائد ہو تو اسم مفعول مضارع مجہول سے اس طرح بناؤ کہ  
علامت مضارع کو گرا کر اس کی جگہ ”میم مضموم“ لگاؤ، اور آخر میں تنوین بڑھا دو، جیسے:  
يُكْرِمُ سے مُكْرِمٌ، يُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ، يُتَقَبَّلُ سے مُتَقَبَّلٌ.



اسم مفعول اب بنانا ہے اگر  
قاعدہ اس کا بھی سن اے نام و  
یاد رکھ یہ کہ سے حرفی ماضی سے  
آتا ہے وہ وزن پر مَفْعُولٌ کے  
پھر مضارع سے بنا تو اے سعید  
ہو اگر ماضی سے حرفی سے مزید

پر مضارع بھی وہ جو مجہول ہو کام میں لانا نہ یاں معروف کو  
 دو مضارع کی علامت کو گرا ضمّہ والا ”میم“ دو اس جا لگا  
 اور پھر آخر میں دو تنوین بڑھا  
 اسم مفعول اس طرح بن جائے گا

## سوالات

- ۱۔ مَجْتَنَّبٌ، مَسْتَنْصَرٌ، مُتَقَبَّلٌ کی پوری گردان کرو۔
- ۲۔ الفاظ ذیل کے معنی بتاؤ:  
 مَسْمُوعُونَ. مَعْلُومَاتٌ. مَتْرُوكَةٌ. مَنصُورَانِ.
- ۳۔ ذیل کے اردو جملوں کو عربی میں ادا کرو:  
 ماری ہوئی ایک عورت۔ چھوڑی ہوئی دو عورتیں۔  
 مدد کیے ہوئے سب مرد۔

## فصل (۹)

## اسم تفضیل

جو لفظ کسی کام کرنے والے کی بڑائی ظاہر کرے اس کو ”اسم تفضیل“ کہتے ہیں۔ گردان یہ ہے:

صیغہ جمع مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ تشبیہ مذکر	صیغہ واحد مذکر
أَفَاعِلُ	أَفْعُلُونَ	أَفْعَلَانِ	أَفْعَلٌ
زیادہ کرنے والے سب مرد	زیادہ کرنے والے سب مرد	زیادہ کرنے والے دو مرد	زیادہ کرنے والا ایک مرد
صیغہ جمع مؤنث	صیغہ جمع مؤنث	صیغہ تشبیہ مؤنث	صیغہ واحد مؤنث
فُعَلٌ	فُعَلِيَّاتٌ	فُعَلِيَّانِ	فُعَلَى
زیادہ کرنے والی سب عورتیں	زیادہ کرنے والی سب عورتیں	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	زیادہ کرنے والی ایک عورت

قاعدہ: اسم تفضیل واحد مذکر ہمیشہ أَفْعَلٌ کے وزن پر بناو، اور واحد مؤنث فُعَلَى کے وزن پر۔ جیسے: أَكْبَرُ كُبْرَى، أَصْغَرُ صُغْرَى۔ جب ماضی سے حرفی نہ ہوگا اسم تفضیل نہیں آئے گا۔

## ﴿نظم﴾

وزن ہیں دو افعال التفضیل کے      أَفْعَلٌ واحد مذکر کے لیے  
 اور مؤنث کے لیے فُعَلَى ہوا      یاد رکھ اس کو جو میں نے لکھ دیا  
 افعال التفضیل میں یہ شرط جان      تین حرفی ماضی ہو اے خوش بیاں

گر ثلاثی ہو مجرد کے سوا

ایک بھی صیغہ نہ اُس کا آئے گا

## سوالات

- ۱۔ اَسْمَعُ، اَمْنَعُ، اَعْلَمُ سے اسم تفضیل کی پوری گردان کرو۔
- ۲۔ اَعْلَمُونَ، سَمْعِيَّاتٌ، اَضْرَابُ کے معنی بتاؤ۔
- ۳۔ ذیل کے اردو جملوں کی عربی بناؤ:  
 زیادہ سننے والے دو مرد۔  
 زیادہ مارنے والی دو عورتیں۔  
 زیادہ جاننے والی سب عورتیں۔  
 زیادہ سننے والے سب مرد۔



## فصل (۱۰)

## اسم ظرف

جو لفظ کسی کام کی جگہ یا وقت کا نام ہو اُسے ”اسم ظرف“ کہتے ہیں۔ اس کی گردان یہ ہے:

صیغہ واحد	صیغہ ثنویہ	صیغہ جمع
مَفْعَلٌ	مَفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
ایک وقت یا ایک جگہ کام کرنے کی	دو وقت یا دو جگہ کام کرنے کی	سب وقت یا سب جگہ کام کرنے کی

قاعدہ: سہ حرفی ماضی کے ظرف کو مضارع کے صیغہ واحد مذکر سے اس طرح بناؤ کہ علامت مضارع دور کر کے اس کی جگہ ”میم مفتوح“ لگاؤ، اور ”عین کلمہ“ اگر مضموم ہو تو اس کو زبر دے دو، ورنہ اس کی حالت پر چھوڑ دو اور آخری حرف پر تین زیادہ کرو، جیسے: يَنْصُرُ سے مَنْصُرٌ، يَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ اور يَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ۔ جب ماضی سہ حرفی نہ ہو تو اسم ظرف و اسم مفعول دونوں ایک طرح کے ہوں گے۔



لکھتا ہوں اب میں زروئے علم صرف صاف اور واضح طریق اسم ظرف  
 بنتا ہے فعل مضارع سے یہ اسم اور ہمیشہ ہوتی ہیں اس کی دو قسم  
 ایک ہے ظرفِ مکاں اے خوش لقا دوسرا ظرفِ زماں بے خطا  
 آتا ہے وہ ایک ہی صیغہ مگر دونوں قسموں کے لیے اے باہنر  
 پس علامت کو گرا کر دائما فتح والا ”میم“ دو اُس جا لگا  
 ”عین“ پر صیغہ کے پھر کر لو نظر ضمہ ہے اُس پر یا کسرہ یا زبر

دو زبر تم ”عین“ پر گر ضمّہ ہو ورنہ اُس کے حال پر ہی چھوڑ دو  
 کر کے آخر حرف سے ضمّہ کو دور دو بڑھا تنوین کو تم بالضرور  
 ایک ماضی تین حرفی کے سوا  
 اسم مفعول اور ظرف ایک آئے گا

## سوالات

- ۱۔ مَضْرِبٌ، مَنْصَرٌ، مَقْتَلٌ سے اسمِ ظرف کی گردان کرو۔
- ۲۔ مَضَارِبٌ، مَسَاجِدُ، مَدَارِسُ کے معنی بتاؤ۔
- ۳۔ ان کی عربی بتاؤ:  
 دو جگہ مارنے کی۔ دوزمانے مدد کرنے کے۔

## فصل (۱۱)

## اسم آلہ

جو لفظ کسی اوزار یعنی کام کرنے کی چیز کا نام ہو اُسے ”اسم آلہ“ کہتے ہیں۔ گردان یہ ہے:

واحد	تثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مِفْعَالٌ
ایک آلہ کرنے کا	دو آلے کرنے کے	سب آلے کرنے کے
مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ	مِفْعَالٌ
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مِفْعَالِيٌّ

قاعدہ: اسم آلہ مضارع معروف سے اس طرح بنتا ہے:

- ۱۔ علامت مضارع کو دور کر کے ”میم مکسور“ لگا دو، اور ”عین کلمہ“ کو زبردے دو اگر زبرد نہ ہو، اور آخری حرف پر تنوین بڑھا دو۔
- ۲۔ یہ کہ اس پہلی صورت کے آخر میں ”تا“ زیادہ کرو۔
- ۳۔ یہ کہ علامت مضارع کی جگہ ”میم مکسور“ لگا کر ”عین کلمہ“ کے بعد ”الف“ زیادہ کرو، اور آخر میں تنوین کا اضافہ کرو، جیسے: يَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ (پہلی صورت)، مِضْرَبَةٌ (دوسری صورت)، مِضْرَابٌ (تیسری صورت)۔

## ﴿نظم﴾

تین صیغے اسم آلہ کے تو جان  
اسم آلہ میں بھی مثل اسم ظرف  
مِفْعَلٌ اور مِفْعَلَةٌ، مِفْعَالٌ مان  
شرط ہے یہ ماضی کے ہوں تین حرف  
گر ہو ماضی تین حرفی کے سوا  
اسم آلہ کا نہ صیغہ آئے گا

## سوالات

- ۱۔ مِضْرَبٌ، مِفْتَاحٌ، مِقْرَاضٌ سے اسم آلہ کی گردان کرو۔
- ۲۔ مِسْمَعٌ، مَنَاصِرٌ، مَفَاتِيحُ کے معنی بتاؤ۔
- ۳۔ ان کی عربی بناؤ:  
دو آلے سننے کے۔ سب آلے مارنے کے۔

﴿علم الصرف کا پہلا حصہ ختم ہوا﴾

# علم الصرف

## حصہ دوم

حَامِدًا وَمُصَلِّيًا وَمُسَلِّمًا.

واضح ہو کہ اصلی حروف کے اعتبار سے تمام فعل اور اسم دو قسم پر ہیں:

۱۔ ثلاثی ۲۔ رباعی

ثلاثی: اس کو کہتے ہیں جس میں تین حرف اصلی ہوں، جیسے: ضَرَبَ، نَصَرَ.

رباعی: وہ ہے جس میں چار حروف اصلی ہوں، جیسے: بَعَثَ، دَخَرَ.

پھر ثلاثی اور رباعی میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں:

۱۔ ثلاثی مجرد

۲۔ ثلاثی مزید فیہ

۱۔ رباعی مجرد

۲۔ رباعی مزید فیہ

مجرد: اُس کو کہتے ہیں کہ جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو،

جیسے: نَصَرَ، ضَرَبَ ثلاثی مجرد ہے، اور بَعَثَ، دَخَرَ رباعی مجرد ہے۔

مزید فیہ: وہ ہے جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے:

اجْتَنَبَ. اسْتَنْصَرَ ثلاثی مزید فیہ ہے، اور تَسْرُبَلُ، تَزَنَّدَقُ، رباعی مزید فیہ ہے۔

## ابواب ثلاثی

ثلاثی مجرد کی چھ قسمیں ہیں جس کو چھ ابواب کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں:

۱. فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے نَصَرَ يَنْصُرُ.
۲. فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے ضَرَبَ يَضْرِبُ.
۳. فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے سَمِعَ يَسْمَعُ.
۴. فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے فَتَحَ يَفْتَحُ.
۵. فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے كَرُمَ يَكْرُمُ.
۶. فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے حَسِبَ يَحْسِبُ.

نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَنُصِرَ يُنْصَرُ نَصْرًا فَهُوَ مَنْصُورٌ الْأَمْرُ مِنْهُ أَنْصَرُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْصُرُ الظرف منه مَنْصَرٌ وَالآلَةُ مِنْهُ مِنْصَرٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَنْصَرُ وَالْمَوْثُ مِنْهُ نُصْرِي.	بابِ اَوَّلٍ بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں عین کلمہ مضموم، جیسے: نَصَرَ يَنْصُرُ
--	--

مصادر: اَطَّلَبُ (ڈھونڈنا)، اَلدُّخُولُ (داخل ہونا)، اَلْعِبَادَةُ (پوجنا)،  
اَلْقَتْلُ (مار ڈالنا)، اَلتَّرْكُ (چھوڑنا)۔

ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا فَهُوَ مَضْرُوبٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَضْرِبُ الظرف منه مَضْرُوبٌ وَالآلَةُ مِنْهُ مَضْرُوبٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَضْرِبُ وَالْمَوْثُ مِنْهُ ضَرْبِي.	بابِ دَوِّمٍ بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں کسور، جیسے: ضَرَبَ يَضْرِبُ
--	--

مصادر: اَلْغَسْلُ (دھونا)، اَلظُّلْمُ (ظلم کرنا)، اَلْفَصْلُ (جدا کرنا)،  
اَلْغَلْبُ (غلبہ کرنا)، اَلْجُلُوسُ (بیٹھنا)۔

سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَ سَمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ مَسْمُوعٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِسْمَعُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْمَعُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَسْمَعٌ وَالآلَةُ مِنْهُ مَسْمَعٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَسْمَعُ وَالْمَوْثُ مِنْهُ سَمْعِي.	باب سوم بروزن فِعْلٌ يَفْعَلُ ماضی میں عین کلمہ مسورا اور مضارع میں مفتوح، جیسے: سَمِعَ يَسْمَعُ	صرف صغیر
--	--	-------------

مصادر: الْعِلْمُ (جاننا)، الْفَهْمُ (سمجھنا)، الشَّهَادَةُ (گواہی دینا)،  
الْحَمْدُ (تعریف کرنا)، الشَّرْبُ (پینا)۔

فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَفُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ مَفْتُوحٌ الْأَمْرُ مِنْهُ افْتَحَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَفْتَحُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَفْتَحٌ وَالآلَةُ مِنْهُ مِفْتَحٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ افْتَحَ وَالْمَوْثُ مِنْهُ فُتْحِي.	باب چہارم بروزن فِعْلٌ يَفْعَلُ ماضی و مضارع میں عین کلمہ مفتوح، جیسے: فَتَحَ يَفْتَحُ	صرف صغیر
---	--	-------------

مصادر: الْمَنْعُ (روکنا)، الصَّبْغُ (رنگنا)،  
الرَّهْنُ (رہن رکھنا)، السِّلْخُ (کھال کھینچنا)۔

كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا فَهُوَ كَرِيمٌ الْأَمْرُ مِنْهُ أَكْرُمُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَكْرُمُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَكْرَمٌ وَالآلَةُ مِنْهُ مِكْرَمٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَكْرُمُ وَالْمَوْثُ مِنْهُ كَرْمِي.	باب پنجم بروزن فِعْلٌ يَفْعَلُ ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم، جیسے: كَرُمَ يَكْرُمُ	صرف صغیر
--	--	-------------

مصادر: الْقُرْبُ (نزدیک ہونا)، الْبُعْدُ (دور ہونا)،  
الْكَثْرَةُ (بہت ہونا)، اللَّطْفُ (پاکیزہ ہونا)۔

حَسِبَ يَحْسِبُ حَسَبًا وَحِسَابًا فَهُوَ حَاسِبٌ وَحُسِبَ يُحْسَبُ حَسَبًا وَحِسَابًا فَهُوَ مَحْسُوبٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِحْسِبُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْسِبُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَحْسِبٌ وَالآلَةُ مِنْهُ مَحْسَبٌ أَفْعَالُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ أَحْسَبُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ حُسْبِي.	صرف صغیر	باب ششم بر وزن فِعْلَ يَفْعَلُ ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مکسور، جیسے: حَسِبَ يَحْسِبُ
---	-------------	---

ثلاثی مزید فیہ: دو طرح کی ہوتی ہے:

۱۔ ثلاثی مزید باہمزہ وصل ۲۔ ثلاثی مزید بے ہمزہ وصل

ثلاثی مزید باہمزہ وصل کے نوباب ہیں، اور وہ یہ ہیں:

۱. اِفْتَعَالَ (اِحْتِنَابٌ). ۲. اسْتَفْعَالَ (اسْتِنصَارٌ). ۳. اِنْفَعَالَ (اِنْفِطَارٌ).

۴. اِفْعَلَالَ (اِحْمِرَارٌ). ۵. اِفْعِيَلَالَ (اِذْهِمَامٌ). ۶. اِفْعِيَعَالَ (اِخْشِيْشَانٌ).

۷. اِفْعَوَالَ (اِجْلِوَادٌ). ۸. اِفَاعُلُ (اِنَّا قُلُ). ۹. اِفْعُلُ (اِطْهَرُ).

تنبیہ: ثلاثی مجرد کے علاوہ باقی کل ابواب کی گردانوں میں اسم مفعول ہی اسم ظرف کے معنی دیتا ہے، اور ان میں اسم آلہ اور اسم تفضیل نہیں آئے گا۔

اِحْتِنَبَ يَحْتِنَبُ اِحْتِنَابًا فَهُوَ مُحْتِنَبٌ وَأُحْتِنَبَ يُحْتِنَبُ اِحْتِنَابًا فَهُوَ مُحْتِنَبٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اِحْتِنَبُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْتِنَبُ.	صرف صغیر	باب اول اِفْتَعَالَ، جیسے: اِحْتِنَابُ (پرہیز کرنا)
--	-------------	---

مصادر: اِلْاِفْتِنَاصُ (شکار کرنا)، اِلْاِعْتِرَالُ (یکسو ہونا)، اِلْاِحْتِمَالُ (اٹھانا)۔



صرف	باب دوم
اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَأُسْتَنْصِرُ يُسْتَنْصِرُ اسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اسْتَنْصِرُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَنْصِرُ.	اِسْتِنْصَالٌ، جیسے: اِسْتِنْصَارٌ (مدد مانگنا)

مصادر: اِلْسْتِفْسَارُ (پوچھنا)، اِلْسْتِغْفَارُ (بخشش چاہنا)،  
اِلْسْتِخْلَافُ (خلیفہ بنانا)، اِلْسْتِمْتَاعُ (فائدہ اٹھانا)۔

صرف	باب سوم
اِنْفَطَرَ يَنْفِطِرُ اِنْفِطَارًا فَهُوَ مُنْفِطِرٌ الْأَمْرُ مِنْهُ صَغِيرٌ اِنْفِطَرُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْفِطِرُ.	اِنْفِعَالٌ، جیسے: اِنْفِطَارٌ (پھٹ جانا)

مصادر: اِلْاِنْشِعَابُ (شاخ در شاخ ہونا)، اِلْاِنْقِلَابُ (بدل جانا)،  
اِلْاِنْصِرَافُ (لوٹنا، پھرنا)۔

صرف	باب چہارم
اِحْمَرَ يَحْمِرُ اِحْمَارًا فَهُوَ مُحْمَرٌ الْأَمْرُ صَغِيرٌ مِنْهُ اِحْمَرُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْمَرُ.	اِفْعَالٌ، جیسے: اِحْمَارٌ (سرخ ہونا)

مصادر: اِلْاِحْضِرَارُ (سبز ہونا)، اِلْاِصْفِرَارُ (زررد ہونا)،  
اِلْاِيْبِضَاضُ (سفید ہونا)۔

صرف	باب پنجم
اِذْهَمَّ يَذْهَمُ اِذْهَامًا فَهُوَ مُذْهَمٌ الْأَمْرُ صَغِيرٌ مِنْهُ اِذْهَامٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَذْهَمُ.	اِفْعِيَالٌ، جیسے: اِذْهِيْمَامٌ (سیاہ ہونا)

مصادر: الْأَسْمِيرَارُ (گندم گوں ہونا)، الْأَكْمِيَتَاتُ (گھوڑے کا میت ہونا)،  
الْأَصْحِيرَارُ (گھاس کا خشک ہونا)۔

بَابِ شَمِّ	صرف	إِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشَنُ إِخْشِيْشَانًا فَهُوَ
إِفْعِيْعَالٌ، جِيسِي: إِخْشِيْشَانٌ	صغیر	مُخْشَوْشَنُ الْأَمْرِ مِنْهُ إِخْشَوْشِنٌ وَالنَّهْيُ
(بہت کھر کھر ہونا)		عَنْهُ لَا تَخْشَوْشِنُ.

مصادر: الْأَخْلِيْلَاقُ (کپڑے کا پرانا ہونا)، الْأَمْلِيْلَاحُ (پانی کا کھارا ہونا)،  
الْأَخْرِيْرَاقُ (کپڑے کا پھٹ جانا)۔

بَابِ بَعْتَمٍ	صرف	إِجْلَوْدٌ يَجْلُوْدُ إِجْلَوْدًا فَهُوَ مُجْلَوْدٌ الْأَمْرِ
إِفْعُوْأَلٌ، جِيسِي:	صغیر	مِنْهُ إِجْلَوْدٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْلُوْدُ.
إِجْلَوْدٌ (گھوڑے کا دوڑنا)		

مصادر: الْأَخْرَوَاطُ (کڑی کا چھیلنا)، الْأَعْلَوَاطُ (اونٹ کی گردن میں قلابہ باندھنا)۔

بَابِ بَشْتَمٍ	صرف	إِثْأَقْلٌ يَثْأَقِلُ إِثْأَقْلًا فَهُوَ مُثْأَقِلٌ الْأَمْرِ مِنْهُ
إِفْأَعْلٌ، جِيسِي:	صغیر	إِثْأَقْلٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَثْأَقِلُ.
إِثْأَقْلٌ (بھاری ہونا)		

مصادر: الْإِدْأَرُكُ (پہنچنا)، الْإِشَابَةُ (ہم شکل ہونا)، الْإِصَالِحُ (آپس میں صلح کرنا)۔

بَابِ نَمِّ	صرف	إِطْهَرَيْطَهْرٌ إِطْهَرًا فَهُوَ مُطَهَّرٌ الْأَمْرِ مِنْهُ
إِفْعَلٌ، جِيسِي:	صغیر	إِطْهَرٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَطْهَرُ.
إِطْهَرٌ (پاک ہونا)		

مصادر: الْإِزْمَلُ (کپڑا اوڑھنا)، الْإِضْرَعُ (عاجزی کرنا)، الْإِذْكَرُ (نصیحت کرنا)۔

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے پانچ باب آتے ہیں اور وہ یہ ہیں:

۱. اِفْعَالٌ (اِكْرَامٌ).
۲. تَفْعِيلٌ (تَصْرِيفٌ).
۳. تَفَعُّلٌ (تَقَبُّلٌ).
۴. مُفَاعَلَةٌ (مُقَاتَلَةٌ).
۵. تَفَاعُلٌ (تَقَابُلٌ).

باب اول	صرف	اَكْرَمَ يُكْرِمُ اِكْرَامًا فَهُوَ مُكْرِمٌ وَاكْرِمٌ
اِفْعَالٌ، جیسے:	صغیر	يُكْرِمُ اِكْرَامًا فَهُوَ مُكْرِمٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اَكْرِمٌ
اِكْرَامٌ (عزت کرنا)		وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُكْرِمُ.

مصادر: اَلْاِكْتِمَالُ (پورا کرنا)، اَلْاِذْهَابُ (لے جانا)، اَلْاِغْلَانُ (ظاہر کرنا)، اَلْاِسْلَامُ (مسلمان ہونا، تابع داری کے لیے گردن جھکانا)۔

فائدہ: واضح ہو کہ باب افعال کے امر حاضر کا ”ہمزہ وصلی“ نہیں ہے بلکہ ”قطععی“ ہے کیوں کہ اس باب کا مضارع يَأْكُرِمُ ہونا چاہیے، مگر چون کہ واحد متکلم کے صیغہ اُأَكْرِمُ میں دو ”ہمزہ“ جمع ہونے کی وجہ سے ایک ”ہمزہ“ کو گرا کر اُكْرِمُ کر لیا گیا ہے، اس لیے ایک صیغہ کی موافقت کی وجہ سے تمام صیغوں سے ”ہمزہ“ گرا دیا گیا، پس امر حاضر اُكْرِمُ کا ”ہمزہ وصلی“ نہ ہوا بلکہ وہ ”قطععی“ ہے کیوں کہ تَأْكُرِمُ سے بنایا گیا ہے، خوب سمجھ لو۔

باب دوم	صرف	صَرَفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيفًا فَهُوَ مُصَرِّفٌ و
تَفْعِيلٌ جیسے: تَصْرِيفٌ	صغیر	صَرَّفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيفًا فَهُوَ مُصَرِّفٌ اَلْاَمْرُ
(پھیرنا، پھرانا)		مِنْهُ صَرَّفَ وَاَلنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُصَرِّفُ.

مصادر: اَلتَّقْدِيمُ (آگے ہونا، آگے کرنا)، اَلتَّعْجِيلُ (جلدی کرنا)،

اَلتَّمْكِينُ (جگہ دینا)، اَلتَّعْظِيمُ (بڑائی کرنا)۔

تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فَهُوَ مُتَقَبَّلٌ وَ تَقَبَّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فَهُوَ مُتَقَبَّلُ الأَمْرُ مِنْهُ تَقَبَّلَ وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَقَبَّلُ.	صرفِ صغیر	باب سوم تَفَعَّلُ، جیسے: تَقَبَّلُ (قبول کرنا)
---	--------------	--

مصادر: التَّبَسُّمُ (مسکرانا)، التَّفَكُّهُ (میوہ کھانا)،

التَّلَبُّثُ (دیر کرنا)، التَّعَجُّلُ (جلدی کرنا)۔

قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالًا فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَ قُوْتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالًا فَهُوَ مُقَاتَلُ الأَمْرِ مِنْهُ قَاتِلٌ وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقَاتِلُ.	صرفِ صغیر	باب چہارم مُفَاعَلَةٌ، جیسے: مُقَاتَلَةٌ وَقِتَالٌ (آپس میں جنگ کرنا)
--	--------------	--

مصادر: الْمُخَادَعَةُ وَالْخِدَاغُ (دھوکا دینا)، الْمُعَاقَبَةُ وَالْعِقَابُ (عذاب دینا)،

الْمَلَازِمَةُ وَاللِّزَامُ (آپس میں لازم پکڑنا)، الْمُبَارَكَةُ (برکت حاصل کرنا)۔

تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَهُوَ مُتَقَابِلٌ وَ تَقَوَّبَلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَهُوَ مُتَقَابِلُ الأَمْرِ مِنْهُ تَقَابِلٌ وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَقَابَلُ.	صرفِ صغیر	باب پنجم تَفَاعُلٌ، جیسے: تَقَابَلُ (آئے سامنے ہونا)
---	--------------	--

مصادر: التَّفَاخُرُ (آپس میں فخر کرنا)، التَّعَارُفُ (ایک دوسرے کو پہچاننا)،

التَّخَافَتُ (آپس میں پوشیدہ بات چیت کرنا)۔

ثلاثی کے کل بیس باب تھے جن کا بیان تفصیل کے ساتھ اوپر ہو چکا۔

## ابواب رباعی

رباعی کے کل چار باب ہیں، ان میں سے رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے:

باب اول	صرف	بَعَثَرُ يُبْعَثِرُ بَعَثَرَةً فَهُوَ مُبْعَثِرٌ وَبُعْثِرَ
فَعَلَلَهُ، جیسے:	صغیر	يُبْعَثِرُ بَعَثَرَةً فَهُوَ مُبْعَثِرُ الْأَمْرِ مِنْهُ بَعْثِرُ
بَعَثَرَةٌ (أُثْهَانَا)		وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَبْعَثِرُ.

مصادر: الْقَنْطَرَةُ (پل باندھنا)،  
الْعُسْكُرَةُ (لشکر تیار کرنا)،  
الزَّعْفَرَةُ (زعفران سے رنگنا)،  
الدَّحْرَجَةُ (لڑھکانا)۔

رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل  
۲۔ رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل۔

رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل کے دو باب ہیں، اور یہ دونوں باب لازم ہیں:

باب اول	صرف	إِبْرَنْشَقُ يِبْرَنْشِقُ إِبْرَنْشَاقًا فَهُوَ مُبْرَنْشِقٌ
إِفْعَلَلْتُ، جیسے:	صغیر	الْأَمْرُ مِنْهُ إِبْرَنْشِقُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَبْرَنْشِقُ.
إِبْرَنْشَاقٌ (خوش ہونا)		

مصادر: الْإِحْرَنْجَامُ (جمع ہونا)،  
الْإِعْرَنْكَاسُ (بال سیاہ ہونا)،

الْإِسْلِنَطَاءُ (گدی پر سونا)۔

باب دوم	صرف	إِفْشَعَرَّ يَفْشَعِرُ إِفْشَعْرَارًا فَهُوَ مُفْشَعِرٌ الْأَمْرُ
إِفْعَلَلْتُ، جیسے:	صغیر	مِنْهُ إِفْشَعِرُ إِفْشَعِرُ إِفْشَعِرُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ
إِفْشَعْرَارٌ (کاٹنا، بال کھڑے ہونا)		لَا تَفْشَعِرُ لَا تَفْشَعِرُ لَا تَفْشَعِرُ.

مصادر: الْأَقْمَطَرَارُ (سکڑنا)، الْأَشْفِطَارُ (پراگندہ ہونا)،  
الْأَزْمَهْرَارُ (آنکھ سرخ ہونا)۔

رباعی مزید فیہ بے ہمزہ کا صرف ایک باب آتا ہے، اور یہ بھی لازم ہے:

تَسْرَبَلٌ يَتَسْرَبَلُ تَسْرَبُلًا فَهُوَ مُتَسْرَبِلٌ	صرف	باب اول
الأمر منه تَسْرَبَلٌ والنهي عنه لَا تَتَسْرَبَلُ.	صغیر	تَفَعَّلٌ، جیسے:
		تَسْرَبِلٌ (کپڑا اوڑھنا)

مصادر: التَّبَخُّرُ (ناز سے چلنا)، التَّمَقُّهُرُ (مقہور ہونا)، التَّبْرُقُ (برقع پہننا)۔

## ملحق بہ رباعی

واضح ہو کہ اہل صرف کی اصطلاح میں الحاق یہ ہے کہ کلمہ میں ایک حرف زیادہ کر کے دوسرے کلمہ کے وزن کر لیں۔

پس ملحق بہ رباعی وہ ثلاثی مزید فیہ ہے جو رباعی کے ہم وزن ہو، مگر الحاق کی شرط یہ ہے کہ ”ملحق“ اور ”ملحق بہ“ کا مصدر باہم مطابق ہو، پس اُكْرِمَ يَكْرِمُ اگرچہ بظاہر دَخُوجَ يُدْخِرُ کے وزن پر ہے، مگر چونکہ مصدر دونوں کا مختلف ہے، اس لیے اُكْرِمَ کو ملحق بہ رباعی نہیں کہہ سکتے۔

## ملحق بہ رباعی کے اقسام

ملحق بہ رباعی دو قسم پر ہے:

۱۔ ملحق بہ رباعی مجرد  
۲۔ ملحق بہ رباعی مزید فیہ۔

ملحق بہ رباعی مجرد کے سات باب ہیں۔

۱. فَعَلَلْتُ جیسے: جَلَبَبْتُ (چادر اوڑھنا)۔

۲. فَعَعَلْتُ جیسے: قَلَنْسَتُ (ٹوپی اوڑھنا)۔

۳. فَوَعَلْتُ جیسے: جَوْرَبْتُ (جراب پہننا)۔

۴. فَعَوَلْتُ جیسے: سَرَوَلْتُ (ازار پہننا)۔

۵. فَيَعَلْتُ جیسے: خَيَعَلْتُ (بے آستین کرتا پہننا)۔

۶. فَعِيَلْتُ جیسے: شَرِيْفَةُ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کا کاٹنا)۔

۷. فَعَلَاْتُ جیسے: قَلْسَاْتُ (ٹوپی پہننا)۔

ملحق بہ رباعی مزید بھی دو قسم پر ہے۔

۱۔ ملحق بہ ”تدحرج“ ۲۔ ملحق بہ ”احرنجم“۔

ملحق بہ ”تدحرج“ کے سات باب ہیں:

۱. تَفَعَّلُ جیسے: تَجَلَّبُ (چادر اوڑھنا)۔
۲. تَفَعَّلُ جیسے: تَقَلَّسُ (ٹوپی اوڑھنا)۔
۳. تَفَوَّعُلُ جیسے: تَجَوَّزُبُ (جراب پہننا)۔
۴. تَفَعَّوُلُ جیسے: تَسَرَّوُلُ (ازار پہننا)۔
۵. تَفَاعَّلُ جیسے: تَخَاعَلُ (بے آستین کرتا پہننا)۔
۶. تَفَاعَّلُ جیسے: تَشَرَّيْفُ (کھیتی کے بڑھتے ہوئے پتوں کا کاٹنا)۔
۷. تَفَعَّلُ جیسے: تَقَلَّسُ کہ اصل میں تَقَلَّسِي تھ (ٹوپی پہننا)۔

ملحق بہ ”احرنجم“ کے دو باب ہیں:

۱. اَفْعَلَّالُ جیسے: اَفْعَسَّاسُ (بہت کبڑا ہونا)۔
۲. اَفْعَلَّاءُ جیسے: اِسْلِقَاءُ (چت سونا)۔

ت



# مکتبہ المدینہ

طبع شدہ

## رتگین مجلد

کریما	فصول اکبری	معلم الحجاج	تفسیر عثمانی (۲ جلد)
پندنامہ	میزان و منتخب	فضائل حج	خطبات الاحکام لجمعات العام
پنج سورۃ	نماز مدلل	تعلیم الاسلام (مکمل)	الحزب الاعظم (مینی کی ترتیب پر مکمل)
سورۃ یس	نورانی قاعدہ (چھونا/بزا)	حصن حصین	الحزب الاعظم (نضی کی ترتیب پر مکمل)
عم پارہ درس	بغدادی قاعدہ (چھونا/بزا)		لسان القرآن (اول، دوم، سوم)
آسان نماز	رحمانی قاعدہ (چھونا/بزا)		خصائل نبوی شرح شمائل ترمذی
نماز حنفی	تیسیر المبتدی		بہشتی زیور (تین حصے)
مسنون دعائیں	منزل		
خلفائے راشدین	الانتهابات المفیدۃ		
امت مسلمہ کی مائیں	سیرت سید الکونین ﷺ		
فضائل امت محمدیہ	رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں		
علیکم بسنتی	حیلے اور بہانے		
	اکرام المسلمین مع حقوق العباد کی فکر کیجیے		

## رتگین کارڈ کور

	آداب المعاشرت	حیاء المسلمین
	زاد السعید	تعلیم الدین
	جزاء الاعمال	خیر الاصول فی حدیث الرسول
	روضۃ الادب	الحجامہ (پچھنا لگانا) (جدید ایڈیشن)
	آسان اصول فقہ	الحزب الاعظم (مینی کی ترتیب پر) (جیبی)
	معین الفلسفہ	الحزب الاعظم (نضی کی ترتیب پر) (جیبی)
	معین الاصول	عربی زبان کا آسان قاعدہ
	تیسیر المنطق	فارسی زبان کا آسان قاعدہ
	تاریخ اسلام	علم الصرف (اولین، آخرین)
	بہشتی گوہر	تسہیل المبتدی
	فوائد مکیہ	جوامع العلم مع چہل ادعیہ مسنونہ
	علم الفخ	عربی کا معلم (اول، دوم، سوم، چہارم)
	جمال القرآن	عربی صفوۃ المصادر
	نحو میر	صرف میر
	تعلیم العقائد	تیسیر الابواب
	سیر الصحابیات	نام حق

## کارڈ کور / مجلد

فَضَائِلْ اَعْمَال	اکرام مسلم
مَنْتَخِبْ اَحَادِیْث	مقارح لسان القرآن (اول، دوم، سوم)

## زیر طبع

فَضَائِلْ دَرُوْدِ شَرِیْف	علامات قیامت
فَضَائِلْ صَدَقَات	حیاء الصحابہ
آئینہ نماز	جوہر الحدیث
فَضَائِلْ عِلْم	بہشتی زیور (مکمل مدلل)
التَّبِيُّ الَّذِي اَتَمَّ سُنَّاتِ مُحَمَّدٍ ﷺ	تبلیغ دین
بِیَانِ الْقُرْآنِ (مکمل)	اسلامی سیاست مع تکملہ
مکمل قرآن حافظی ۱۵ سطر	کلید جدید عربی کا معلم (حصہ اول تا چہارم)